24

تین وتر پڑھنے کا طریقہ

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! تین رکعات نماز وتر پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟ کیا دوسری رکعت کے بعد تشہد میں بیٹھنا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لله رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوةُ وَالسَّلَامُ علی سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

تین رکعت وتر ادا کرنے کے دوطریقے ہیں، تین رکعت ایک ہی تشہد کے ساتھ ادا کرے یا دو رکعت ادا کر کے سلام پھیر دے اور پھر ایک رکعت ادا کرے۔

تین رکعت وتر ایک ہی تشہد کے ساتھ پڑھنے کے دلائل:

1 رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«الْوِتْرُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ»

’’وتر نماز ہر مسلمان پر حق ہے، چنانچہ جو پانچ پڑھنا چاہے، (پانچ) پڑھ لے۔ اور جو تین پڑھنا چاہے، (تین) پڑھ لے۔ اور جو ایک پڑھنا چاہے، تو وہ ایک پڑھ لے۔‘‘[1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[1] سنن أبي داود، كتاب الصلاة، بَابُ كَمِ الْوِتْرُ؟، حديث نمبر: 1422.

2 رسول اللہ ﷺ بھی تین وتر پڑھا کرتے تھے:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ: ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ﴾ فَقَرَأَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ، ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ، كُلَّ ذَلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيَقْرَأُ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ.

”سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ (ایک رات) رسول اللہ ﷺ کے ہاں سوئے تو (رات کو) آپ ﷺ جاگے، مسواک کی اور وضو فرمایا اور آپ (اس وقت) یہ آیت مبارکہ پڑھ رہے تھے: ”یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور دن رات کی آمد ورفت میں خالص عقل رکھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔“ یہ آیات تلاوت فرمائیں حتیٰ کہ سورت ختم کی، پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں، ان میں بہت طویل قیام، رکوع اور سجدے کیے، پھر واپس پلٹے اور سو گئے یہاں تک کہ آپ کے سانس آواز سنائی دینے لگی، پھر آپ نے اسی طرح تین دفعہ کیا، چھ رکعتیں پڑھیں، ہر دفعہ آپ مسواک کرتے، وضو فرماتے اور ان آیات کو تلاوت فرماتے، پھر آپ نے تین وتر پڑھے۔“[1]

3 جب رسول اللہ ﷺ تین یا اس سے زائد وتر اکٹھے پڑھتے تو تشہد صرف آخری رکعت میں بیٹھتے تھے۔ درمیان میں نہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ، لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهَا.

”ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، ان میں سے پانچ رکعت وتر (ادا) کرتے تھے، ان میں آخری رکعت کے علاوہ کسی میں بھی تشہد کے لئے نہ

[1] صحیح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا، بَابُ الدُّعَاءِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ وَقِيَامِهِ، حدیث: 191–763.

بیٹھتے تھے۔‘‘[1]

④ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ:كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ

’’سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پانچ یا سات وتر پڑھتے تو درمیان میں نہ سلام پھیرتے تھے اور نہ کلام فرماتے تھے۔‘‘[2]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

ان روایات سے تین رکعت وتر میں تشہد نہ بیٹھنے پر استدلال بالاولیٰ ہے۔ کہ جب پانچ رکعت وتر میں درمیانی تشہد نہیں تو تین رکعت وتر میں بطریق اولی صرف ایک ہی تشہد ہوگا۔ یاد رہے کچھ روایات میں اس بات کی صراحت ہے کہ تین رکعت وتر میں صرف ایک ہی تشہد ہے۔لیکن ان روایات کی اسناد میں کلام ہے۔

«عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ لَا يَقْعُدُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ»

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور تیسری رکعت کے بعد تشہد بیٹھتے تھے۔[3]

دو رکعت ادا کر کے سلام پھیر دے اور پھر ایک رکعت وتر ادا کرے اس کے دلائل:

① عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ

’’سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعت اور وتر کے درمیان سلام پھیرتے تھے۔‘‘[4]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[1] صحيح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا، بَابُ صَلَاةِ اللَّيْلِ، وَعَدَدِ رَكَعَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ، وَأَنَّ الْوِتْرَ رَكْعَةٌ....، حديث:123-737. [2] سنن النسائي، كِتَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ وَتَطَوُّعِ النَّهَارِ، بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِخَمْسٍ وَذِكْرِ الِاخْتِلَافِ عَلَى الْحَكَمِ فِي حَدِيثِ الْوِتْرِ، حديث:1715. [3] السنن الكبرى للبيهقي ،كتاب الصلاة، باب من أوتر بخمس أو بثلاث لا يجلس ولا يسلم إلا في الآخرة منهن، حديث:4998. [4] صحيح ابن حبان، كتاب الصلاة، بَابُ الْوِتْرِ، حديث:2433.

② عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، مَا تَرَى فِي صَلاَةِ اللَّيْلِ، قَالَ: «مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ صَلَّى وَاحِدَةً، فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا صَلَّى»

”سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا (جبکہ) اس وقت آپ منبر پر تھے کہ رات کی نماز (یعنی تہجد) کس طرح پڑھنے کے لیے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعت کر کے پڑھ اور جب صبح قریب ہونے لگے تو ایک رکعت پڑھ لے۔ یہ ایک رکعت اس ساری نماز کو طاق بنا دے گی۔“ [1]

باقی رہا یہ مسئلہ کہ دو رکعت پڑھ کر تشہد بیٹھے اور پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو اس سے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تُوتِرُوا بِثَلَاثٍ تَشَبَّهُوا بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ»

”سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین وتر نماز مغرب کے مشابہ نا پڑھو۔“ [2]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔ [3]

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[signature]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[signature]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]

[1] صحيح البخاري، كتاب الصلاة، بَابُ الحِلَقِ وَالجُلُوسِ فِي المَسْجِدِ:472. [2] المستدرك، كتاب الوتر، حديث:1134. [3] صحيح ابن حبان، كتاب الصلاة، باب الوتر، حديث:2429.

5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[signature]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[signature]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[signature]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	[signature]	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[signature]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
[signature]	[signature]	[signature]